اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

اپنے کو خدا کے ساتھ علمِ غیب میں شریک قرار دیتا ہے اور خدا کے غیب کے اسرار و رُموز سے آگاہی کا دعوےٰ کرتا ہے مفضّل نے کہا اے مولا اُن حضرت کے ظہور کی ابتدا کیونکر ہوگی۔ فرمایا کہ بے خبر ظاہر ہوں گے۔ اُن کا نام بلند ہوگا اور اُن کا معاملہ ظاہر ہوگا اور آسمان سے مُنادی آپ کے اسم و کنیت اور نسب کے ساتھ ندا کرے گا۔ تاکہ ان کے پہچاننے کی حجّت خلق پر تمام ہو جائے۔ اُن حجتوں کے ساتھ جن کو ہم نے خلق پر لازم قرار دیا ہے اور اُن کے قصّے اور حالات بیان کئے ہیں اور اُن کے نام و کنیت اور نسب کو لوگوں پر ظاہر کیا ہے کہ اُن کا نام اور کنیت اُن کے جد (حضرت محمد مصطفےٰ صلعم) کے مثل ہے تاکہ لوگ نہ کہیں کہ ہم اُن کے نام و نسب کو نہیں جانتے تھے۔ اُس وقت خداوند عالم تمام دینوں پر غالب کرے گا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے پیغمبر سے وعدہ کیا ہے کہ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ یعنی خدا نے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس کے دین کو ادیانِ عالم پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین ناپسند کریں اور دوسری آیت میں فرمایا ہے۔ وقاتلوهم حتّٰى لا تكون فتنة ويكون الدين كله لله یعنی کافروں سے جنگ کرو۔ یہاں تک کہ زمین پر فتنہ و کفر باقی نہ رہے اور تمام دین خدا کے لیے قائم ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ خدا کی قسم خدا تمام قوموں اور دینوں سے اختلاف مٹا دے گا اور تمام دین دینِ حق کی جانب پلٹ آئیں گے۔ اور کسی کا کوئی اور دین قبول نہ کیا جائے گا۔ جیسا کہ خداوند عالم نے فرمایا ہے ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الاخرة من الخاسرين یعنی جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرے گا تو اُس سے وُہ قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ مفضّل نے پوچھا کہ ایامِ غیبت میں وہ حضرت کس سے مخاطب ہوں گے۔ اور کون اُن سے گفتگو کرے گا فرمایا کہ فرشتوں اور جنّی مومنین سے اور احکام امر و نہی اُن کے معتمدوں سے متعلق ہوں گے۔ تاکہ وہ حضرت کے بیانات اُن کے شیعوں تک پہنچائیں۔ واللہ اے مفضّل گویا میں اُن حضرت کے عصا کو دیکھ رہا ہوں کہ حضرت ہاتھ میں لیے ہوئے جناب رسولِ خداؐ کی چادر لپیٹے ہوئے ایک زرد عمامہ سر پہ رکھے ہوئے اور آنحضرتؐ کی نعلین مبارک پیروں میں پہنے ہوئے اور چند بکریاں اپنے آگے آگے ہنکاتے ہوئے اس ہیئت سے تنہا کعبہ کے پاس آئیں گے تاکہ کوئی آپ کو نہ پہچانے۔ جب رات ہوگی اور لوگ سو جائیں گے تو جبرئیلؑ و میکائیل اور فرشتے صف در صف اُن پر نازل ہوں گے۔ جبرئیل کہیں گے کہ اے میرے آقا آپ کا کلام مقبول ہے، آپ کا حکم جاری ہے۔ پھر جناب صاحب الامرؑ اپنا ہاتھ اپنے چہرۂ مبارک پر پھیریں گے اور کہیں گے کہ تمام تعریفیں خدا کے لیے سزاوار ہیں جس نے

ہمارے وعدہ کو سچ کر دکھایا اور زمین بہشت ہم کو میراث میں عطا کی کہ ہم جہاں چاہیں ٹھہریں۔ تو کیا اچھا صلہ ہے خدا کے لیے کام کرنے والوں کا صلہ۔ پھر رکن حجرالاسود اور مقامِ ابراہیمؑ کے درمیان بیٹھیں گے۔ پھر باآوازِ بلند ندا دیں گے کہ اے میرے بزرگو اور مخصوص لوگوں کے گروہ اور وہ لوگ جن کو خدا نے میری مدد کے لیے زمین پر میرے ظاہر ہونے سے پہلے ذخیرہ کیا ہے، میرے پاس آؤ۔ خداوندِ عالم اُن حضرت کی آواز اُن لوگوں کے کانوں تک پہنچا دے گا۔ وُہ دنیا کے مشرق و مغرب میں جہاں کہیں بھی ہوں گے اور ایک ہی مرتبہ کی آواز سب سُن لیں گے اور تمام کے تمام حضرت کی جانب متوجہ ہوں گے۔ اور پلک جھپکتے ہی حضرتؑ کے پاس رکن و مقام کے درمیان حاضر ہو جائیں گے۔ پھر ایک ستون نور زمین سے آسمان تک بلند ہوگا اور روئے زمین پر جو مومن ہوگا اُس سے روشنی پائے گا۔ اور وہ نور مومنوں کے مکانوں میں داخل ہو جائے گا اور اُن کی رُوحوں کو اس سے فرحت حاصل ہوگی۔ لیکن وُہ نہ جانیں گے کہ قائم آلِ محمدؑ ظاہر ہوئے ہیں۔ جب صبح ہوگی تین سو تیرہ افراد جو زمین کو طے کر کے اطرافِ عالم سے حضرتؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہوں گے۔ سب حضرت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ پھر حضرت کعبہ کی جانب پشت کر کے کھڑے ہوں گے اور دستِ موسیٰؑ کے مانند اپنا دستِ مُبارک نکالیں گے جس سے نور تمام عالم کو روشن کر دے گا اور فرمائیں گے کہ جو اس ہاتھ پر بیعت کرے گا ایسا ہے کہ اُس نے خدا سے بیعت کی تو جو شخص سب سے پہلے حضرتؑ کے ہاتھ کو بوسہ دے گا۔ جبرئیلؑ ہوں گے۔ پھر تمام فرشتے آپ سے بیعت کریں گے۔ اُس کے بعد جن کے نجیب افراد بیعت سے مشرف ہوں گے۔ پھر تین سو تیرہ نقیب آپ کی بیعت سے سرفراز ہوں گے۔ اُس کے بعد مکّہ کے لوگ چلائیں گے کہ یہ کون شخص ہے جو کعبہ کی طرف ظاہر ہوا ہے اور یہ جماعت کون سی ہے جو اُس کے ساتھ ہے۔ یہ سُن کر بعض کہیں گے یہ وُہ بکریوں کا مالک ہے کہ مکّہ میں داخل ہوا ہے۔ بعض کہیں گے کہ اس کے ہمراہیوں میں سے کسی کو پہچانتے ہو۔ لوگ کہیں گے کہ ہم کسی کو نہیں پہچانتے لیکن چار اشخاص کو جو مکّہ کے رہنے والے ہوں گے اور چار اشخاص کو پہچانیں گے جو مدینہ کے رہنے والے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہم ان کو ان کے نام و نسب کے ساتھ پہچانتے ہیں۔ یہ بیعت آفتاب طلوع ہونے کی ابتدا میں ہوگی۔ جب آفتاب بلند ہوگا۔ آفتاب کے جرم کے پاس سے منادی بلند آواز سے ندا کرے گا جس کو کہ آسمان اور زمین کے رہنے والے سُنیں گے کہ اے گروہ خلائق یہ مہدیؑ آلِ محمدؑ ہیں اور ان کے جد کے نام و کنیت کا ذکر کرے گا، اور ان کے پدر امام حسن عسکری علیہ السّلام سے ان کو نسبت دے گا اور آپ کے آباؤ اجداد آئمہ حضرت امام حسین بن علیؑ تک کے نام گنوائے گا۔ اور کہے گا کہ ان کی بیعت کرو تاکہ ہدایت پاؤ اور ان کی مخالفت مت کرو

ورنہ گمراہ ہوجاؤ گے۔ سب سے پہلے اس آواز پر ملائکہ لبیک کہیں گے۔ پھر مومنین جن، پھر تین سو تیرہ افراد جو ان حضرات کے نقیب ہیں کہیں گے کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی اور خلائق میں کوئی سُننے والا باقی نہ رہے گا۔ مگر یہ کہ اُس آواز کو سُن لے گا اور تمام شہروں، جنگلوں، دریاؤں اور بیابانوں سے خلائق متوجہ ہوگی۔ غروب آفتاب کے وقت شیطان ندا کرے گا کہ تمھارا پروردگار وادیٔ یابس میں ظاہر ہوا ہے اور وہ عثمان بن عنبسہ ہے جو یزید بن معاویہ کی اولاد میں ہے اس سے بیعت کرو تاکہ ہدایت پاؤ اس کی مخالفت نہ کرنا ورنہ گمراہ ہوجاؤ گے۔ یہ سُن کر تمام فرشتے، جن اور سارے نقیب اُس کی تکذیب کریں گے اور سمجھ لیں گے کہ وہ شیطان ہے اور کہیں گے کہ ہم نے سُنا لیکن باور نہیں کرتے اور ہر شک کرنے والا منافق اور کافر جو ہوگا اس آواز کو سُن کر راستہ سے چلا جائے گا۔

اُس تمام دن حضرت صاحب الامرؑ کعبہ سے پُشت لگائے کہیں گے کہ جو شخص چاہے کہ آدمؑ، شیثؑ، نوحؑ، سامؑ، ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، موسیٰؑ، یوشعؑ، عیسیٰؑ اور شمعون علیہم السلام کو دیکھے تو وہ مجھے دیکھے کیونکہ علم و کمال سب میرے پاس ہے اور جو شخص چاہے کہ محمدؐ و علیؑ و حسنؑ و حسینؑ علیہم السلام اور حسینؑ کی ذرّیت سے ائمہ اطہار علیہم السلام کو دیکھے تو وہ مجھ کو دیکھے اور جو چاہے مجھ سے سوال کرے کیونکہ تمام علم میرے پاس ہے جن کی ان حضرات نے مصلحت نہ سمجھی اور خبر نہ دی۔ میں خبر دیتا ہوں جو شخص کتب آسمانی اور صحف پیغمبر کو چاہتا ہے آئے اور مجھ سے سُنے۔ پھر آپ ابتداء کریں گے اور صحف آدمؑ و شیثؑ پڑھیں گے۔ آدمؑ و شیثؑ کی اُمت کہے گی کہ واللہ یہ ہے صحفِ آدمؑ و شیثؑ جس میں مطلق تغیر نہیں ہوا ہے اور ہمارے سامنے اُن صحیفوں سے وہ باتیں پڑھیں جن کو ہم نہیں جانتے تھے۔ پھر حضرتؑ صحف نوحؑ، صحف ابراہیمؑ، توریتِ موسیٰؑ، انجیلِ عیسیٰؑ اور زبورِ داؤدؑ پڑھیں گے اور اُن کی اُمتوں کے علماء سب شہادت دیں گے کہ یہ کتابیں اُسی طرح ہیں جیسے آسمان سے نازل ہوئی ہیں اور اُن میں کچھ تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے اور جو کچھ ہم سے ضائع ہوگیا تھا اور ہم تک نہیں پہنچا تھا سب ہمارے سامنے پڑھا۔ پھر قرآن کو پڑھیں گے جس طرح کہ حق تعالیٰ نے جناب رسولِ خداؐ پر نازل فرمایا تھا۔ بغیر اس کے کہ کچھ رد و بدل ہوا ہو۔ جیسا کہ دوسرے قرآنوں میں ہوا۔ اسی اثنا میں ایک شخص اُن حضرتؑ کی خدمت میں آئے گا جس کا چہرہ پُشت کی جانب پھرا ہوگا اور کہے گا کہ اے میرے سیّد میں بشیر ہوں مجھے ایک فرشتہ نے حکم دیا ہے کہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو سفیانی لشکر کے ہلاک ہونے کی خوشخبری دُوں۔ اس سے حضرتؑ فرمائیں گے کہ اپنا اور اپنے بھائی کا قصہ لوگوں کے سامنے بیان کرو۔